14075 ـ نماز جمعہ سے قبل كوئى سنت مؤكدہ نہيں

سوال

كيا نماز جمعہ سے قبل يا بعد ميں سنت مؤكدہ ہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

علماء كرام كے صحيح قول كے مطابق نماز جمعہ سے قبل كوئى سنت مؤكدہ نہيں، ليكن مسلمان شخص كے ليے مشروع ہے كہ جب وہ مسجد ميں آئے تو اللہ تعالى نے جتنى ركعات اس كے مقدر ميں ركھى ہيں وہ ادا كرے، اور يہ ركعات دو دو كر كے ادا كرنى چاہيں، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" دن اور رات كى نماز دو دو (ركعت) ہيں "

اسے امام احمد اور اہل سنن نے حسن سند كے ساتھ روايت كيا ہے، اور اس كى اصل صحيح ميں ہے ليكن اس ميں دن كا ذكر نہيں.

اور اس ليے بھى كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم بہت سى صحيح احاديث ثابت ہيں جو اس پر دلالت كرتى ہيں كہ:

جب مسلمان جمعہ كے روز مسجد ميں آئے تو امام كے آنے سے قبل اللہ تعالى نے جو نماز اس كے مقدر ميں ركھى ہے وہ ادا كرے، نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اس نماز كى ركعات متعين نہيں فرمائى، دو يا چار يا اس سے زيادہ، جتنى بھى ادا كرے بہتر ہے، اور كم از كم تحيۃ المسجد كى دو ركعت ہيں.

اور رہا نماز جمعہ كے بعد كا مسئلہ: تو اس كى سنت مؤكدہ ہيں، جو كم از دو اور زيادہ سے زيادہ چار ركعت ہيں، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" تم ميں سے جو شخص نماز پڑھنا چاہے تو وہ چار ركعت ادا كرے"

صحيح مسلم الجمعۃ حديث نمبر (881).

اور خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز جمعہ کے بعد گھر جا کر دو رکعت ادا کیا کرتے تھے.

اللہ تعالی سب کو اپنی رضا اور خوشنودی کے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.